



سوال

(380) حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو مسجد نبوی کے مؤذن تھے ان کی خوراک و پلو شاک کس طرح بسر ہوتی تھی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی زندگی (خوراک و پلو شاک) کس طرح بسر ہوتی تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بیت المال کے خزانچی تھے۔ ابن الجوزی اپنی کتاب تلخیص فہوم الاثر فی عیون التاریخ والیسر ص ۶۱ میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں۔ وکان خازناً علی بیت مالہ۔ پس ان کو خازن ہونے کی حیثیت سے بیت المال سے اس قدر ملتا رہا ہوگا، جس سے ان کا گزارہ جاتا ہوگا۔ غرض یہ کہ اذان کی تنخواہ نہیں ملتی تھی۔ (مولانا) عبید اللہ رحمانی، المحدث جلد نمبر ۱ ش نمبر ۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1 ص 170](#)

محدث فتویٰ